اطلاع برائے اڑسٹھواں سالانہ اجلاسِ عام

اطلاع دی جاتی ہے کہ نیشنل بینک آف پاکستان (''بینک'') کا اڑسٹھواں سالانہ اجلاسِ عام (''AGM'') مورخہ 30 مارچ 2017ء بروز جمعرات (پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق) صبح 09:30 بجے گرینڈ بال روم، پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، کراچی میں منعقد کیا جائے گا۔

اجلاس میں درج ذیل امور انجام دیے جائیں گے:

عمومی کارروائی:

1- 30 مارچ 2016ء کو کراچی میں ہونے والے شیئر ہولڈرز کے سالانہ اجلاسِ عام کی کارروائی کی توثیق۔

2- 31 دسمبر 2016ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے نیشنل بینک آف پاکستان کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں اور نیشنل بینک آف پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کے الحاق شدہ اکاؤنٹس مع ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹس کی وصولی اور اُن پر غور اور منظوری۔

3- 31 دسمبر 2017ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے آڈیٹرز کی تقرری اور ان کے معاوضوں کا تعین۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میسرز ای وائے فورڈ رھوڈز، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور میسرز گرانٹ تھورنٹن انجم رحمٰن، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی 31 دسمبر 2017ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے بینک کے آڈیٹرز کے طور پر ریٹائر ہونے والے آڈیٹرز کو دی جانے والی فیس پر ہی تقرری کی سفارش کی ہے۔

4- 31 دسمبر 2016ء کو ختم ہونے والے سال کیلئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارش کے بموجب 7.50 روپے فی شیئر یعنی 75% کی شرح سے کیش ڈیویڈنڈ کے بارے میں غور اور اُس کی منظوری (حکومتِ پاکستان کی منظوری سے مشروط)۔

5- کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے سیکشن (1)178 کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مقرر کردہ اسامی کی رو سے ڈائریکٹر کے عہدے پر اپنی مدت پوری کرنے والے جناب طارق کرمانی کی جگہ پرائیوٹ شیئر ہولڈرز میں سے ایک (01) ڈائریکٹر کا عرصہ تین سال کیلئے انتخاب۔ ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر دوبارہ انتخاب میں حصہ لینے کے اہل ہیں۔

خصوصی کارروائی:

6- برقی شکل میں سالانہ بیلنس شیٹ، نفع اور نقصان کھاتہ، آڈیٹرز رپورٹ، ڈائریکٹرز رپورٹ اور ضمنی گوشواروں/نوٹس/ دستاویزات (''سالانہ آڈٹڈ اکاؤنٹس'') مع نیشنل بینک آف پاکستان کے سالانہ اجلاسِ عام کے نوٹس کی شیئر ہولڈرز کو اُن کے رجسٹرڈ پتے پر CD/DVD/USB کے ذریعے ترسیل کی منظوری برخلاف مذکورہ سالانہ آڈٹڈ اکاؤنٹس کی ہارڈ کاپی کی ترسیل جیسا کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے SRO 470(1)/2016 میں واضح کیا گیا ہے۔

7- چیئرمین کی اجازت سے کسی دیگر معاملے پر کارروائی۔

کراچی
08 مارچ 2017ء

بحکم بورڈ
سیکریٹری (بورڈ)

نوٹس:

i) بینک کی شیئر ٹرانسفر بکس 23 مارچ 2017ء سے 30 مارچ 2017ء تک (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی۔ تاہم بینک کے رجسٹرار کو مورخہ 22 مارچ 2017ء تک کاروباری اوقات ختم ہونے سے پہلے وصول ہونے والے ٹرانسفرز کو 30 مارچ 2017ء کو منعقد ہونے والے سالانہ اجلاس میں حاضری کے سلسلے میں بروقت تصوّر کیا جائے گا۔

ii) بینک کی شیئر ٹرانسفر بکس 07 اپریل 2017ء سے 14 اپریل 2017ء تک (بشمول دونوں ایام) بند رہیں گی۔ تاہم ہمارے شیئر رجسٹرار میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، B-99، بلاک ''B'' SMCHS، مین شارعِ فیصل، کراچی-74400 کو مورخہ 06 اپریل 2017ء تک کاروباری اوقات ختم ہونے سے پہلے وصول ہونے والے ٹرانسفرز کو 31 دسمبر 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے 75% کیش ڈیویڈنڈ کے استحقاق کے سلسلے میں بروقت تصوّر کیا جائے گا۔

iii) ڈائریکٹر کے عہدے کیلئے انتخاب لڑنے کے خواہشمند فرد کیلئے ضروری ہے کہ بینک کے کم از کم دس ہزار روپے مالیت کے غیر رہن شدہ شیئرز (1000 شیئرز بحساب 10 روپے فی شیئر) اس کی ذاتی ملکیت ہوں۔ ایسے شیئر ہولڈر کو چاہیے کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شق (3)178 کے تحت خود کو ڈائریکٹر کے انتخاب کیلئے بطور امیدوار پیش کرنے کے ارادے کا نوٹس 15 مارچ 2017ء یعنی انتخاب کیلئے منعقد ہونے والے اجلاس سے 14 دن پہلے شام 5:30 تک بینک میں جمع کروادے۔ اس حوالے سے لسٹنگ ریگولیشنز این بی پی آرڈیننس اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان، بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 4 بتاریخ 23 اپریل 2007ء کے مطابق ایک حلف نامہ بھی جمع کروانا ہوگا۔

iv) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے (''ایس بی پی'') سرکلرز، نوٹیفکیشنز، ڈائریکشنز، لیٹرز، ہدایات اور وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے دیگر احکامات (''ایس بی پی ڈائریکٹیوز'') کے مطابق یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹر کے عہدے کا الیکشن لڑنا چاہتا ہے بینک کے ذریعے میٹنگ کی تاریخ سے 14 دن پہلے حلف نامے کے ساتھ کاغذات جمع کروادے۔ ایس بی پی کے مجوزہ حلف نامے پر درج کرے کہ وہ (i) کسی غیر قانونی سرگرمی خصوصاً بینک سے متعلقہ کسی بزنس میں ملوث نہیں ہے/نہیں رہا ہے (ii) ذاتی طور پر یا ملکیتی معاملات میں یا کسی شراکتی فرم یا کسی پرائیوٹ لمیٹڈ کمپنی یا کسی پبلک لمیٹڈ کمپنی یا کسی اَن لسٹڈ پبلک کمپنی یا کسی لسٹڈ پبلک کمپنی کا حصے دار نہیں رہا (بطور مالک، پارٹنر، ڈائریکٹر یا شیئر ہولڈر)، کسی مالی ادارے کا نادہندہ نہ ہو اور/ یا کسی قسم کے ٹیکس کی ادائیگی میں نادہندہ نہ ہو (ڈائریکٹر کے عہدے کے خواہاں ایسے افراد جو درج بالا بے ضابطگیوں میں ملوّث ہوں ایس بی پی کے احکامات کی شرائط کے مطابق مفادِ عامہ کیلئے موزوں نہیں ہیں)۔ مزید یہ کہ وہ کسی دوسرے بینک/ ڈی ایف آئی کا ڈائریکٹر یا موجودہ چیئرمین/ ڈائریکٹر/سی ای او/سی ایف او/ چیف انٹرنل آڈیٹر/ ریسرچ اینالسٹ یا ٹریڈر (ا) ایکسچینج کمپنی (فرم یا سول پروپرائٹرشپ) (ب) اسٹاک ایکسچینج کا ممبر (ج) کارپوریٹ بروکریج ہاؤس اور (د) کسی بھی کمپنی/ ادارے جو مذکورہ افراد کی ملکیت ہوں یا وہ اُس کے سربراہ ہوں جیسا کہ (ا) تا (ج) میں واضح کیا گیا ہے نہ ہو۔

v) اُمیدوار کیلئے ضروری ہے کہ وہ این بی پی آرڈیننس 1949ء کے سیکشن 17 کے سب سیکشن (1) کے تحت انتخاب کا اہل ہونا چاہیے اور سب سیکشن (2) کے تحت نا اہل نہ ہو۔

vi) اس امر کا تصدیق نامہ بھی درکار ہوگا کہ اُمیدوار SBP پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت ڈائریکٹر کیلئے مقررہ ''فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ'' کی مطلوب شرائط پر پورا اترتا/ پوری اترتی ہیں۔ یہ تصدیق نامہ SBP کے BPRD سرکلر نمبر 4 مورخہ 23 اپریل 2007ء کے Annexure I & II کے ہمراہ جمع کرانا ہوگا۔ اُمیدواروں کو 2015ء کے SBP کے BPRD سرکلر نمبر 5 مورخہ 12 مارچ 2015ء کے تحت درکار تمام دستاویزات، کاغذات، توثیقات جمع کروانی ہوں گی۔

vii) جانچ کے بعد تمام کاغذاتِ نامزدگی اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں کلیئرنس کیلئے جمع کروائے جائیں گے۔

viii) اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے بطور بینک ڈائریکٹر کلیئرنس حاصل نہ کرنے والے افراد کو الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں ہوگی یا انھیں ڈائریکٹر تسلیم نہیں کیا جائے گا، جو بھی صورتحال ہو۔

ix) سالانہ اجلاسِ عام میں شرکت اور ووٹ دینے کا اہل کوئی بھی رُکن کسی دوسرے رُکن کو شریک ہونے اور ووٹ دینے کیلئے اپنا نمائندہ مقرر کرسکتا/سکتی ہے۔حکومتِ پاکستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور کارپوریشن (ز) جو بینک کے رُکن ہیں مختارنامہ یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد یا حکومتِ پاکستان کے معاملے میں تحریری احکام کے تحت کسی بھی شخص کو سالانہ اجلاسِ عام میں شرکت کیلئے نامزد کرسکتے ہیں۔تاہم اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور دیگر حکومتی شیئر ہولڈرز پرائیویٹ ڈائریکٹر کے انتخاب کیلئے ووٹ دینے کے اہل نہیں ہیں۔نمائندگی اور نامزدگی بینک کے رجسٹرار/شیئر ٹرانسفر ایجنٹ کے دفتر میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، سی ڈی سی ہاؤس، 99-B، بلاک ''B''، SMCHS، مین شارعِ فیصل، کراچی-74400 کو سالانہ اجلاسِ عام کے مقررہ وقت سے کم از کم 48 گھنٹے پہلے وصول ہوجانی چاہئیں۔

x) مزید برآں سی ڈی سی اکاؤنٹس ہولڈرز کو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سرکلر 1 مجریہ 26 جنوری 2000ء کی درج ذیل ہدایات کی پیروی کرنا ہوگی:

ا- **میٹنگ میں شرکت کیلئے:**

- انفرادی حیثیت میں اکاؤنٹ ہولڈر یا سب اکاؤنٹ ہولڈر کو اجلاس میں شرکت کے وقت شناخت کی تصدیق کیلئے اپنا اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا
- کاروباری ادارے کی صورت میں میٹنگ کے وقت بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مصدقہ قرارداد/مختارنامہ نامزد کردہ شخص کے دستخط کے نمونے کے ساتھ (اگر پہلے فراہم نہ کیے گئے ہوں تو) پیش کرنا ہوگا

ب- **نامزد نمائندوں کیلئے:**

- انفرادی حیثیت میں اکاؤنٹ ہولڈر یا سب اکاؤنٹ ہولڈر کو درج بالا مطلوبہ شرائط کے مطابق پروکسی فارم جمع کروانا ہوگا
- پروکسی فارم دو افراد کے بطور گواہ دستخط کے ساتھ جمع کروایا جائے جن کے نام، پتے اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر فارم میں درج ہوں
- نمائندے کو میٹنگ میں شرکت کے وقت اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا اصل پاسپورٹ پیش کرنا ہوگا
- کاروباری ادارے کی صورت میں پروکسی فارم کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اصل یا مصدقہ قرارداد/مختارنامہ نامزد شخص کے دستخط کے نمونے کے ساتھ (اگر پہلے فراہم نہ کیے گئے ہوں تو) میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو پیش کرنا ہوگا

xi) سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز اور سب اکاؤنٹ ہولڈرز جن کی رجسٹریشن کی تفصیلات شیئر بک ڈیٹیل رپورٹ میں دستیاب ہیں انھیں سالانہ اجلاسِ عام میں شرکت کیلئے شناخت کی غرض سے متعلقہ اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز (CNICs) یا اصل پاسپورٹس پیش کرنا ہوں گے۔ایسے اکاؤنٹ ہولڈرز اور سب اکاؤنٹ ہولڈرز کو اُن کے متعلقہ شریک کے شناختی کارڈ کا نمبر اور سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر معلوم ہونا اور اپنے ساتھ لانا چاہیے۔پروکسی کی صورت میں فرد کو اپنے اصل کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی تصدیق شدہ نقل لازماً منسلک کرنی چاہیے۔کارپوریٹ ممبر کے نمائندے کی صورت میں اس مقصد کیلئے عمومی دستاویزات لازماً ہمراہ لائیں۔

xii) ممبرز سے درخواست ہے کہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی سے بینک کے رجسٹرار اور ٹرانسفر ایجنٹ میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو فوراً آگاہ کریں۔

xiii) **کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC)**

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے بحوالہ SRO 779 (1)/2011 بتاریخ 18 اگست 2011ء تمام لسٹڈ کمپنیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈیویڈنڈ وارنٹس میں رجسٹرڈ ممبرز کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) نمبرز لازماً موجود ہوں۔جن ممبرز نے اب تک اپنے درست کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (ز)/این ٹی این (ز) (کاروباری اداروں کی صورت میں) کی مصدقہ نقول فراہم نہیں کی ہیں اُن سے درخواست ہے کہ وہ نقول براہِ راست شیئر رجسٹرار کو مذکورہ بالا پتے پر ارسال کردیں۔

xiv) **فنانس ایکٹ 2016ء کے سیکشن 150 کے تحت ڈیویڈنڈ انکم پر وِدہولڈنگ ٹیکس کی نظرِ ثانی**

ازراہِ کرم ذہن نشیں فرمالیں کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 150 کے تحت اور فنانس ایکٹ 2016ء کے مطابق ڈیویڈنڈ انکم پر ''فائلر'' اور ''نان فائلر'' شیئر ہولڈرز کیلئے وِدہولڈنگ ٹیکس بالترتیب 12.5% اور 20% کے حساب سے کاٹے جائیں گے۔فیڈرل بورڈ آف ریوینیو (FBR) کی وصول شدہ کلیئر یفکیشن کے مطابق بنیادی شیئر ہولڈرز کے ساتھ ساتھ مشترک اکاؤنٹس کی صورت میں مشترک ہولڈرز کے 'فائلر/نان فائلر' اسٹیٹس پر وِدہولڈنگ ٹیکس اُن کے شیئر ہولڈنگ تناسب کی بنیاد پر علیحدہ سے مقرر کیا جائے گا۔

اس سلسلے میں اُن تمام شیئر ہولڈرز سے جن کے شیئرز مشترک ہیں درخواست کی جاتی ہے کہ اُن کے پاس موجود شیئرز کے لحاظ سے بنیادی شیئر ہولڈر اور مشترک ہولڈر (ز) کے شیئر ہولڈنگ تناسب ہمارے شیئر رجسٹرار کو تحریری طور پر درج ذیل کے مطابق فراہم کریں:

فولیو/سی ڈی ایس اکاؤنٹ نمبر	**ٹوٹل شیئرز**	**بنیادی شیئر ہولڈر**	**مشترک شیئر ہولڈر**
		نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر **شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)**	**نام اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر** **شیئر ہولڈنگ کا تناسب (شیئرز کی تعداد)**

مطلوبہ معلومات ہمارے شیئر رجسٹرار کو 06 اپریل 2017ء تک لازماً پہنچ جانی چاہئیں، ورنہ یہ سمجھا جائے گا کہ بنیادی شیئر ہولڈر اور مشترک ہولڈر (ز) مساوی شیئرز کے حامل ہیں۔

لہٰذا شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ ازراہِ کرم FBR کی ویب سائٹ/ http://www.fbr.gov.pk پر دستیاب ایکٹیو ٹیکس پیئرز لسٹ (ATL) سے اپنے فائلر اسٹیٹس کا جائزہ لیں اور اُسے یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ اُن کا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ/ پاسپورٹ نمبر شرکت کنندہ/انویسٹر اکاؤنٹ سروسز یا شیئر رجسٹرار (فزیکل شیئر ہولڈنگ کی صورت میں) کی جانب سے درج کروادیا گیا ہے۔کارپوریٹ باڈیز (انفرادی شیئر ہولڈرز) اس بات کو لازماً یقینی بنائیں گے کہ اُن کے نام اور نیشنل ٹیکس نمبرز (NTN) فیڈرل بورڈ آف ریوینیو کی ویب سائٹ پر ATL میں موجود ہیں اور متعلقہ شرکت کنندہ/ انویسٹر اکاؤنٹ سروسز یا فزیکل شیئر ہولڈنگ کی صورت میں بینک کے شیئر رجسٹرار کی جانب سے درج کروادیے گئے ہیں۔

xv) شیئرز رجسٹرار کے پاس موجود غیر دعویٰ شدہ/ غیر وصول شدہ شیئرز کی فراہمی

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایت کے مطابق بحوالہ لیٹر نمبر SMD/CIW/Misc./14/2009 بتاریخ 11 اکتوبر 2011ء شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ ازراہِ کرم غیر دعویٰ شدہ/ غیر وصول شدہ بونس شیئر سرٹیفکیٹس/ ڈیویڈنڈ وارنٹس وصول کرنے کیلئے بینک کے شیئر رجسٹرار سے رابطہ/ ملاقات کریں۔

xvi) سالانہ مالی گوشواروں کی بذریعہ ای میل ترسیل

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے دی گئیں ہدایات بحوالہ SRO 787 (1)/2014 بتاریخ 08 ستمبر 2014ء کے مطابق اُن شیئر ہولڈرز کو جو مستقبل میں مالی گوشوارے ڈاک کی بجائے بذریعہ ای میل وصول کرنے کے خواہشمند ہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بینک کی ویب سائٹ یعنی www.nbp.com.pk پر موجود معیاری درخواست فارم پر اپنی باضابطہ رضامندی مع اپنا درست ای میل ایڈریس ظاہر کریں اور مذکورہ فارم کو باقاعدہ طور پر بھر کر اور دستخط کر کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ/ پاسپورٹ کی نقول کے ہمراہ بینک کے شیئر رجسٹرار کو ارسال کر دیں۔ ازراہِ کرم ذہن نشین کر لیں کہ سالانہ مالی گوشوارہ ڈاک کی بجائے بذریعہ ای میل وصول کرنا اختیاری ہے۔ اگر آپ اس سہولت سے مستفید نہیں ہونا چاہتے تو اس اطلاع کو نظر انداز کر دیں۔ سالانہ مالی گوشوارہ معمول کے مطابق آپ کے رجسٹرڈ پتے پر ارسال کیا جاتا رہے گا۔

xvii) اختیار منافع جات (اختیاری)

شیئر ہولڈر، اگر چاہے تو، بینک کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ اس کے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے منافع ادا کر دے۔ اگر آپ اپنے بینک اکاؤنٹ میں منافع کی رقم براہِ راست حاصل کرنے کی سہولت چاہتے ہیں تو مہربانی فرما کر بینک کے شیئر رجسٹرار کو درج ذیل معلومات فراہم کر دیں اور سی ڈی سی شیئر ہولڈرز کو درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات اپنے متعلقہ پارٹسپنٹ/ انویسٹر اکاؤنٹ سروسز کو بھیج دیں۔ ایس ای سی پی کی جانب سے دی گئیں ہدایات کی پیروی میں، ازراہِ کرم بینک کو اپنے بینک اکاؤنٹ میں براہِ راست نقد منافع بھیجنے کا اختیار دیں۔ (برائے مہربانی ذہن نشین کر لیں کہ منافع جات کی ادائیگی کیلئے بینک کو اختیار دینا بالکل اختیاری ہے۔ اگر آپ یہ سہولت حاصل کرنا نہیں چاہتے تو اِس اطلاع کو نظر انداز کر دیں اور، ایسی صورت میں منافع ڈیویڈنڈ وارنٹ کی شکل میں آپ کے رجسٹرڈ پتے پر حسبِ روایت ادا کر دیا جائے گا)۔

اختیار منافع جات۔ شیئر ہولڈرز کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیل	
بینک اکاؤنٹ کا عنوان:	بینک اکاؤنٹ نمبر:
بینک کا نام:	برانچ کا نام مع مکمل پتہ:
سیل اور لینڈ لائن نمبرز:	
برائے مہربانی مکمل اکاؤنٹ نمبر یا آئی بی اے این فراہم کریں، برائے مہربانی اپنی متعلقہ بینک برانچ سے جانچ پڑتال کر لیں۔ درج بالا معلومات درست ہیں اور اُس میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں میں/ ہم فوری طور پر میرے/ ہمارے پارٹسپنٹ/ انویسٹر اکاؤنٹ سروسز یا ہمارے شیئر رجسٹرار کو آگاہ کر دیں گے۔	
شیئر ہولڈر (ز) کے دستخط:	
شیئر ہولڈر (ز) کا نام:	
فولیو نمبر/ سی ڈی سی آئی ڈی اور اکاؤنٹ نمبر:	
سی این آئی سی نمبر:	

مفصل معلومات/ خاکہ جات (فارمیٹس) این بی پی کی ویب سائٹ www.nbp.com.pk پر دستیاب ہیں۔

xviii) کیش ڈیویڈنڈ کی رقم برقیاتی طور پر (ای ڈیویڈنڈ میکنزم)

ایس ای سی پی نے اپنے لیٹر نمبر SM/CDc2008(4)8 بتاریخ 05 اپریل 2013ء میں مشورہ دیا تھا کہ ایسے شیئر ہولڈرز جو بینک مینڈیٹ فراہم کر چکے ہوں اُن کا منافع براہِ راست اُن کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے گا (ای ڈیویڈنڈ میکنزم)۔ اِسی لیے بینک کے ایسے رجسٹرڈ شیئر ہولڈرز جنھوں نے اب تک ہمیں اپنا ڈیویڈنڈ مینڈیٹ نہیں دیا اُن سے التماس ہے کہ وہ اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیل مع اکاؤنٹ کا ٹائٹل، اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام، برانچ کا نام، کوڈ اور پتہ فراہم کریں۔ تاکہ ان کے منافع کا اعلان ہوتے ہی منافع براہِ راست اُن کے متعلقہ بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے۔ یہ معلومات فراہم کی جائیں: (i) سینٹرل ڈپازٹری سسٹم (''CDS'') میں بُک اینٹری کی صورت میں CDC پارٹسپنٹ کو اور، (ii) ہمارے شیئر رجسٹرار اور ٹرانسفر ایجنٹ کو درج بالا پتے پر فزیکل سکیورٹیز کی صورت میں، بینک ڈیویڈنڈ کی فوری ادائیگی کیلئے شیئر ہولڈرز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ڈیویڈنڈ مینڈیٹ آپشن اختیار کریں تاکہ ڈاک میں خطرے، گم ہونے، وصول نہ ہونے یا غلط پتے پر وصول ہونے وغیرہ کے امکانات کو ختم کیا جاسکے۔

xix) ٹیکس سے استثنا کے صحیح المیعاد سرٹیفکیٹ کی ضرورت برائے دعویٰ استثنا U/S 150 انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

عدالتوں کے حالیہ فیصلوں کی روشنی میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ استثنا کے سرٹیفکیٹ U/S 159 برائے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے تحت U/S 150 ٹیکس استثنا کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے۔ اِسی طرح انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکنڈ شیڈول کے پارٹ IV کی شق نمبر 47B کی بنیاد پر بینک استثنا فراہم نہیں کرے گا تاہم، اگر کسی فرد نے ایف بی آر کے خلاف کسی متعلقہ عدالت میں قانونی چارہ جوئی کر رکھی ہو تو محترم عدالت کے حکم امتناعی (stay orde) اصل کی مصدقہ کاپی مع عدالت کی باقی حالیہ کارروائی (اگر ہو) صحیح المیعاد ٹیکس سے استثنا کے سرٹیفکیٹ کے بدلے وِدہولڈنگ ٹیکس کی عدم کٹوتی کیلئے درکار ہوگی۔ صحیح المیعاد ٹیکس سے استثنا کے سرٹیفکیٹ کے نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ سیکشنز کے مطابق کٹوتی عمل میں لائی جائے گی۔

xx) ویڈیو کانفرنس سہولت کیلئے رضامندی

ایس ای سی پی کے سرکلر نمبر 10 بتاریخ 21 مئی 2014ء کی پیروی میں، بینک کے شیئر ہولڈرز کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ویڈیو کانفرنس سہولت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مہربانی فرما کر درج ذیل کو پُر کریں اور بینک کے رجسٹرڈ پتے پر سالانہ اجلاسِ عام کے انعقاد سے 10 روز قبل جمع کروادیں۔ اگر بینک ارکان کی جانب سے رضامندی حاصل کرتا ہے تو مجموعی طور پر 10% کے حامل ارکان یا اُس سے زیادہ کے حامل جو کہ جغرافیائی لحاظ سے کسی مقام پر رہائش پذیر ہیں اجلاس کی تاریخ سے کم از کم 10 روز قبل ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوں گے، بینک اُن کیلئے ویڈیو کانفرنس کی سہولت کا انتظام اُس شہر میں کرے گا جس پر اُس شہر میں ایسی سہولت کی دستیابی کا اطلاق ہوگا۔ ویڈیو کانفرنس سہولت کے متعلق مقام کے بارے میں ارکان کو اجلاسِ عام کی تاریخ سے کم از کم 05 روز قبل مع مکمل معلومات آگاہ کر دیا جائے گا تا کہ وہ ایسی سہولت تک بآسانی رسائی حاصل کر سکیں۔

میں/ہم.................... کے.................... نیشنل بینک آف پاکستان کے رُکن کی حیثیت سے، رجسٹرڈ فولیو نمبر/سی ڈی سی سب اکاؤنٹ نمبر.................... کے مطابق

حامل.................... آرڈنری شیئر(ز) بذریعہ ہذا ویڈیو کانفرنس سہولت بمقام.................... حاصل کرنا چاہتا ہوں/ چاہتے ہیں۔

دستخط رُکن